السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کام کے دوسال کے معاہدہ پر سعودی عرب میں آیا ہوں ۔ میں نے اپنے کچھ دوستوں کا قرض دینا ہے ۔ قرض ادا کرنے کے لیے کسی مدت کا تعین نہیں ہے بلکہ مجھے اجازت ہے کہ جب آسانی سے ممکن ہو تو میں قرض ادا کر دوں ۔ میری نیت اس سال اپنے والدین کے ساتھ حج کرنے کی ہے لیکن میں نے پڑھا ہے کہ حج سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے تو سوال یہ ہے کیا اس صورت میں میرے لیے حج کرنا جائز ہے جب کہ میں اپنے وطن واپس لوٹ کر اپنے قرض ادا کر دوں گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے قرض ادا کرنے سے پہلے حج کرنا جائز ہے ۔ آپ کا حج صحیح ہو گا کیونکہ قرض ادا کرنے کے لیے وقت کا تعین نہیں ہے بلکہ آپ کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ آپ جب چاہیں آسانی سے ادا کر دیں اور پھر قرض دہندہ یہاں موجود نہیں ہیں، وہ آپ کے دوست بھی ہیں ۔ اگر انہیں معلوم ہو کہ آپ حج کر رہے ہیں تو وہ آپ کو منع بھی نہیں کریں گے، ہاں البتہ جب قرض دہندہ سختی سے اپنے قرض کی وصولی کا مطالبہ کریں تو پھر پہلے قرض ادا کرنا لازم ہوتا ہے اور اگر وہ درگزر کریں اور آپ ان کو قائل اور مطمئن کر سکیں کہ حج سے واپس آنے کے بعد آپ انہیں قرض ادا کر دیں گے تو پھر حج سے ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی امر مانع نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 260

محدث فتویٰ